حدِ رجم کی شرعی حیثیت از جناب حافظ صلاح الدین یوسف، ایڈیٹر الاعتصام، لاہور۔
شائع کردہ: دارالدعوۃ السلفیہ۔ شیش محل روڈ، لاہور۔ ۸۸ صفحات۔ خوبصورت ٹائیٹل۔
قیمت: ۵۰/- روپے۔

اجمالی تعارف پہلے بھی ہم کرا چکے ہیں، مگر فاضل مؤلف کو بجا طور پر شکایت رہی۔ پس دوبارہ چند سطور لکھی جا رہی ہیں۔

ان دنوں چونکہ شرعی حدود و تعزیرات کو قانونی پیرایہ دینے کے لیے کام ہو رہا ہے اس بنا پر حدِ رجم کا موضوع اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ سال ڈیڑھ سال میں اس موضوع پر متعدد مقالات و مضامین اور دو ایک مختصر کتابیں نظر سے گذریں۔ پیشِ نظر مختصر کتاب علمی نوعیت کی ہے۔ شروع میں حدِ رجم کی شرعی حیثیت کو مثبت طور پر واضح کرنے کے بعد مؤلف نے حدِ رجم کے مخالفین کے دلائل کا جائزہ لیتے ہوئے تین چیزوں پر تنقید کی ہے۔ اوّلاً ماہنامہ فاران کراچی میں شائع شدہ ایک مضمون پر، ثانیاً مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کے نظریۂ رجم پر اور ثالثاً ایک ریٹائرڈ جج کے شبہات پر۔ اس طرح گویا سارے ہی مخالفِ رجم نظریات سامنے آجاتے ہیں۔ مخالفین نے عجیب، وغریب راستے نکالے ہیں اور بڑی جسورانہ تاویلات کی ہیں۔

ہمارے ان صفحات میں اتنی گنجائش نہیں کہ ہم کتاب کی ساری بحثوں کو سامنے لاسکیں اور ان کا تجزیہ کریں۔ تعارف ہی پر اکتفا کرنا مجبوری ہے۔

ابتدائی گذارشات مولانا عطاء اللہ حنیف صاحب کے قلم سے ہیں اور مقدمہ مولانا حنیف ندوی صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔

چند پمفلٹ

پندرھویں صدی ہجری کے تقاضے از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔ ناشر صدیقی ٹرسٹ نسیم پلازا۔ لسبیلہ چوک، کراچی نمبر ۵۔ رعایتی قیمت برائے تقسیم۔ ۲/- روپے

اسلامی معاشرت مولانا محمد مالک صاحب کاندھلوی۔ ناشر: صدیقی ٹرسٹ (پتہ اوپر درج ہے)